ایک ہی مٹی یا پتھر سے بار بار تیمم کرنا درست ہے یا نہیں؟

مجیب: مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر: Nor:12532

تاریخ اجراء: 15ربیع الثانی1444ھ/11نومبر2022ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر تیمم جائز ہونے کی شرائط پائی جائیں تو کیا ایک ہی مٹی یا پتھر سے بار بار تیمم کر سکتے ہیں یا ہر بار نئی مٹی یا نیا پتھر استعمال کرنا ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قوانینِ شریعت کے مطابق جوازِ تیمم کی شرائط پائے جانے کی صورت میں ایک ہی مٹی یا پتھر سے ایک سے زائد بار بھی تیمم کر سکتے ہیں کیونکہ مٹی اور پتھر تیمم کرنے سے مستعمل نہیں ہوتے کہ صرف ایک ہی بار استعمال کی اجازت ہو، بلکہ اگر مختلف افراد بھی ایک ہی مٹی یا پتھر سے تیمم کریں، تو بھی جائز ہے۔

فتاویٰ تاتارخانیہ میں ہے: ”اذا تیمم مرارا من موضع واحد جاز لان التراب لا یصیر مستعملا“ یعنی جب کسی نے ایک ہی جگہ سے بار بار تیمم کیا، تو جائز ہے، کیونکہ مٹی مستعمل نہیں ہوئی۔ (فتاوی تاتارخانیہ، جلد1، صفحہ146، مطبوعہ: بیروت)

حاشیۃ الشلبی میں ہے: ”قال الزاھدی: لو تیمم جماعۃ بحجر واحد او لبنۃ او ارض جاز“ یعنی زاہدی نے کہا کہ اگر ایک جماعت نے ایک پتھر یا ایک اینٹ یا ایک زمین سے تیمم کیا، تو جائز ہے۔ (حاشیۃ الشلبی علی التبیین، جلد 1، صفحہ 38، مطبوعہ: ملتان)

اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”مٹیاں دو ہیں، ایک تو وہ جس پر ہاتھ مارے وہ تو بلاشبہ مستعمل نہیں ہوتی جس پر اجماع کہنا کچھ مستبعد نہیں۔۔۔ دوسری وہ مٹی کہ بعض صورتوں میں ہاتھوں کو لگتی ہے، یہ اگر جھاڑ دی گئی جیسا کہ مسنون ہے جب تو اس کے مستعمل ہونے کی کوئی وجہ نہیں کہ ہتھیلیاں نفسِ ضرب سے پاک ہو گئیں، یہ مٹی پاک ہتھیلیوں کو لگی، تو ان سے مل کر مستعمل ہو سکتی ہے نہ ان سے چھوٹ کر۔ اور اگر نہ جھاڑی گئی اور چہرہ و ہر دو دست کو لگی، تو اس وقت بھی مستعمل نہ ہو گی کہ مذہبِ صحیح میں استعمال کے لئے انفصال شرط ہے کما فی

الطرس المعدل (جیساکہ الطرس المعدل میں گزرا۔ت) تو اگر مستعمل ہوتی تو چہرہ وذراعین سے چھوٹ کر اور کتبِ مذہب میں نصِ صریح ہے کہ وہ اس وقت بھی مستعمل نہ ہوگی یہاں تک کہ اگر تیمم کرنے والوں کے چہرہ ودست سے جھڑی مٹیاں جمع کرلی جائیں کہ قابلِ ضرب ہوجائیں اور کوئی ان سے تیمم کرے، جب بھی جائز ہے۔" (فتاوی رضویہ ۔ملتقطا، جلد3، صفحہ718۔720، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net